REGD No. L.5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَآءُ
عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ — ربوہ

یوم پنجشنبہ

۱۲ ربیع الاول ۱۳۷۶ھ

فی پرچہ ۱ر

جلد ۴۵/۱۰ | ۱۸ اخاء ۱۳۳۵ھش ۱۸ اکتوبر ۱۹۵۶ء | نمبر ۲۴۴

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۱۷ اکتوبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج صبح صحت کے متعلق دریافت کرنے پر فرمایا:۔

"طبیعت اچھی ہے" الحمد للہ

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازئ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں ؛

حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کی طبیعت تا حال ناساز ہے۔ احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں ؛

سلامتی کونسل جمعہ کے روز اسرائیل کے خلاف اردن کی شکایت پر غور کریگی

اقوام متحدہ کے سکرٹری جنرل اور سلامتی کونسل کے صدر سے اردن کے نمائندے کی ملاقاتیں

نیویارک ۱۷ اکتوبر۔ اسرائیل کی بڑھتی ہوئی جارحیت کے خلاف اردن کی شکایت پر غور کرنے کے لئے جمعہ کو سلامتی کونسل کا اجلاس ہو رہا ہے۔ کل اقوام متحدہ میں اردن کے نمائندے جناب رفاعی نے سلامتی کونسل کے صدر اور اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل مسٹر ہمرشولڈ سے ملاقاتیں کیں۔ بعد میں انہوں نے اخبار نویسوں کو بتایا کہ اردن سلامتی کونسل میں اسرائیل کے خلاف پابندیاں عائد کرنے کا مطالبہ کرے گا۔

انہوں نے مزید بتایا کہ خطرہ کی صورت میں اردن برطانیہ سے بری اور بحری فوجوں کی مدد مانگ سکتا ہے۔ اسی طرح عراق سے بھی طے شدہ معاہدے کے تحت اردن اس بات کا پوری طرح مجاز ہے کہ وہ ضرورت پڑنے پر عراق سے فوجوں کی امداد کا مطالبہ کرے

ربوہ میں حضرت سیٹھ عبد اللہ الہ دین صاحب کی آمد

ربوہ ۱۷ اکتوبر۔ حضرت سیٹھ عبد اللہ الہ دین صاحب آف سکندر آباد دکن قادیان کے جلسہ سالانہ میں شمولیت کے بعد کل چار بجے سہ پہر قادیان سے ربوہ تشریف لائے۔ آپ کے صاحبزادے سیٹھ علی محمد صاحب سلمہ بھی آپ کے ہمراہ ہیں۔ آپ یہاں جمعہ تک قیام فرمائیں گے ؛

صدر سکندر مرزا ۳۱ اکتوبر کو تہران جائینگے

تہران ۱۷ اکتوبر۔ کل تہران میں ایک شاہی اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ پاکستان کے صدر جناب سکندر مرزا اس مہینے کی ۳۱ تاریخ کو سرکاری دورے پر ایران کے دارالحکومت پہنچیں گے۔ شہنشاہ ایران نے انہیں وہاں آنے کی دعوت دی ہے۔

ضروری اعلان

—— از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ ——

راجہ علی محمد صاحب نے ایک دفعہ مجھے لکھا تھا کہ میرے پسر رازی میں کوئی سلسلہ سے انحراف کی بو نہیں پائی جاتی۔ مگر میں ان کی اطلاع کے لئے شائع کرتا ہوں کہ بشیر رازی کی اپنی تحریر کی رو سے جو میرے پاس موجود ہے بشیر رازی اب احمدیہ جماعت میں نہیں ہے۔ اس نے مجھے لکھا۔

"میں آپ کی خلافت سے تمام انشراح صدر عدم وابستگی کا اعلان کرتا ہوں"

ڈسکہ اور لاہور کی جماعتیں جہاں وہ رہتا ہے اور گجرات کی جماعت جہاں کا وہ باشندہ ہے اور راجہ علی محمد صاحب جن کا وہ بیٹا ہے اور ملک عبد الرحمن صاحب خادم جن کا وہ رشتہ دار ہے مطلع رہیں کہ بشیر رازی اپنے بیان کے مطابق احمدیہ جماعت کے افراد میں سے آئندہ نہیں ہے۔ ہمارے لئے خوشی کا موجب ہے۔ کہ ایسے آدمی کو نکالنے کی ہمیں ضرورت پیش نہیں آئی وہ خود ہی نکل گیا۔ آئندہ رازی اور اس کے دوستوں کو غلام رسول ۳۵ یا مبائن کی جماعت میں داخل ہونا مبارک ہو یا خدا کی تقدیر کے مطابق نامبارک ہو ؛

سالانہ اجتماع میں شامل ہونیوالے خدام کے لئے اطلاع

بیرونی مجالس سے سالانہ اجتماع میں شامل ہونے والے خدام کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ وہ اپنی آمد پر دفتر اندرون میں اپنے نام لکھوائیں

۱۸ اکتوبر تک دفتر اندرون دفتر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں کام کرے گا۔ اور ۱۸ اکتوبر کی شام کو مقام اجتماع پر منتقل ہو جائے گا۔ مقامی مجالس کے لئے بھی ضروری ہے . . . . .

. . . .

کہ وہ اجتماع میں شامل ہونے والے تمام خدام کے اسمائی خیمہ وار فہرست ۱۸ اکتوبر تک دفتر اندرون میں بھجوا دیں۔ (منتظم دفتر اندرون سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ)

مشرقی پاکستان میں جعلی راشن کارڈ

ڈھاکہ ۱۷ اکتوبر۔ حکومت مشرقی پاکستان نے عوام کو خبردار کیا ہے۔ کہ وہ اس ماہ کی ۲۶ تاریخ کو ۱۲ بجے رات تک جعلی راشن کارڈ واپس کر دیں۔ اس کے بعد مختلف علاقوں میں اچانک کرفیو لگا کر جعلی کارڈ برآمد کئے جائیں گے اور جن لوگوں کے قبضے سے ایسے کارڈ برآمد ہوں گے۔ ان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی ؛

— پشاور ۱۷ اکتوبر۔ چارسدہ شوگر مل میں اگلے ماہ سے شکر تیار ہونے لگے گی۔ اس کارخانے میں روزانہ ہزار من سے زیادہ گنے کا رس نکالا جا سکتا ہے۔ یہ کارخانہ ۴/۱ ۲ کروڑ روپے کے خرچ سے تعمیر کیا گیا ہے ؛

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی۔ مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۸ اکتوبر ۱۹۵۶ء

کیا اب بھی سمجھیں گے یا نہیں؟

ہم نے اپنے گذشتہ دو اداریوں میں یہ بات واضح کرنے کی کوشش کی ہے۔ کہ پیغامیوں کا اخبار سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے بعض بے لوث مبنی برحقیقت فقرے لیکر جو پراپیگنڈا کر رہا ہے۔ کہ آپ نے ان فقروں سے حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی (نعوذ باللہ) توہین کی ہے۔ غلط ہے۔

ہمیں یہاں اس بات کو دُہرانے کی اب ضرورت نہیں۔ کہ پیغامیوں کا اخبار اس سے احمدیوں اور خاصکر حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی اولاد کو گمراہ کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ جہاں تک فکر و غور کرنے والے با ایمان احمدیوں کا تعلق ہے وہ انشاء اللہ ہرگز گمراہ نہیں ہوں گے۔ لیکن جن لوگوں کی قسمت میں ایمان کی دولت نہیں ہے۔ صرف وہی گمراہ ہوں گے۔ جیسا کہ قرآن کریم میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔

ان عبادی لیس لک علیھم سلطان الا من اتبعک من الغاوین۔

یعنی میرے بندے وہ ہیں۔ جن پر تجھ کو غلبہ نہیں۔ البتہ تیرا غلبہ ان پر ہے۔ جو گمراہوں میں سے ہیں۔

پیغامی سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے الفاظ کو بار بار پیش کرکے دل کا غبار نکالنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ہم وہ الفاظ یہاں پھر نقل کرتے ہیں۔

"ہم حضرت خلیفۂ اولؓ کا بڑا ادب کرتے ہیں۔ مگر یہ لوگ بتائیں۔ کہ وہ کونسے ملک ہیں۔ جن میں حضرت مولوی نور الدینؓ صاحب نے اسلام کی تبلیغ کی۔ یورپ۔ امریکہ۔ افریقہ اور ایشیاء میں وہ کوئی ایک ہی ملک دکھا دیں۔ جس میں انہوں نے اسلام پھیلایا ہو۔"

ہم نے اپنے گذشتہ اداریوں میں اچھی طرح وضاحت کر دی ہے۔ کہ ایسے الفاظ حقیقت بیان کرنے کے لئے ہوتے ہیں۔ اس سے کسی کی توہین مدنظر نہیں ہوتی۔ مگر ہمارا خیال ہے۔ کہ پیغامیوں کے اخبار کے مدیر محترم ایسی باتیں کم ہی سمجھتے ہیں۔ اس لئے ہم انہی کے سابق امیر مولوی محمد علی صاحب کا ایک بیان پیش کرتے ہیں: تاکہ وہ سمجھ جائیں۔ اور آئندہ اس قسم کی غلط باتوں سے دنیا کو گمراہ کرنے کی سعی سے باز رہیں۔ یہ حوالہ مولوی صاحب موصوف کی تصنیف "لمحۂ فکریہ صفحہ ۲۱ و ۲۲" پر دیکھیں۔

"اللہ تعالےٰ نے جو رؤیا اور کشوف آپ (مسیح موعودؑ) کو دکھلائے یا جو الہامات آپ کو ہوئے۔ ان سے بھی یہی ثابت ہوتا ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ کے علم میں یہی مقدر تھا۔ کہ حضرت مسیح موعودؑ کا علمی ورثہ اس عاجز کو دیا جائے۔ سب سے بڑا کام تفسیر قرآن کریم کا تھا۔ جس سے اس زمانہ میں اسلام کی صداقت ظاہر ہو۔ ....

یوں تو اس جماعت میں تفسیر قرآن میں حضرت مولانا نور الدینؓ صاحب کا مقام بہت بلند ہے۔ مگر آپ نے کوئی ایسی تفسیر نہیں لکھی۔ اگر لکھی تو وہ قادیان سے باہر نہ نکل سکی۔ اور بھی مفسر اس جماعت میں ہوئے ہیں مگر مکمل تفسیر قرآن اور وہ بھی ایک کتاب کی صورت میں وہی

ہے۔ جو اللہ تعالےٰ نے اس عاجز کو لکھنے کی توفیق عطا فرمائی۔" (لمحۂ فکریہ صفحہ ۲۱ و ۲۲)

اب یہ بھی غور فرمائیں۔ کہ مولوی محمد علی صاحب۔ یہ الفاظ حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالےٰ عنہ جو اللہ تعالےٰ کے مقرر کردہ خلیفہ تھے۔ کے مقابلہ میں فرما رہے ہیں۔ حالانکہ مولوی محمد علی صاحب کو یہ درجہ یا دعویٰ نہیں تھا۔ مگر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے جو کچھ کہا ہے۔ نہ صرف خدا کا مقرر کردہ خلیفہ ہونے کی حیثیت سے کہا ہے بلکہ مصلح موعود ہونے کی حیثیت سے کہا ہے۔ جس کی شان سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیوں میں بیان کی گئی ہے۔ اور جس نے اپنے کارناموں سے بھی بفضلہ تعالےٰ اپنا مصلح موعود ہونا ثابت کر دیا ہے۔ اور ایک بہت بڑی جماعت آپ کو ایسا ہی مانتی ہے۔ اور آپ کے اشارہ پر بڑی سے بڑی قربانی کرنے کو ہر وقت تیار ہے۔ جس نے دنیا کے کناروں تک شہرت پائی ہے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچایا ہے۔ جس کے عہد سعادت مہد میں آپ کی قیادت اور اولوالعزمی سے مغربی کفر گڑھوں اور دنیا کے تمام براعظموں میں مساجد تعمیر ہوئی ہیں۔ اور کئی ایک مغربی اور دوسری زبانوں میں قرآن کریم کے تراجم شائع ہوئے ہیں۔ اور احمدیہ مشن قائم ہیں۔ جہاں حقیقی اسلام کی تبلیغ و اشاعت ہوتی ہے۔ جس نے "تفسیر کبیر" جیسی عظیم الشان تصنیف کی ہے۔ جس کی مثال مولوی محمد علی صاحب تو کیا آج کہیں نہیں مل سکتی۔

ہمیں توقع کرنی چاہیئے۔ کہ اگر "پیغام صلح" والوں کو ذرا بھی احساس ہے۔ تو اس برجستہ حوالہ کو دیکھ کر اول تو اپنی غلطی کا اعلان کریں گے۔ ورنہ خاموش تو ضرور ہو جائیں گے۔ اور جھوٹے پراپیگنڈا سے احمدیوں کو گمراہ کرنے سے رک جائیں گے۔ اور خاصکر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کی اولاد پر رحم کریں گے۔

لجنہ اماء اللہ کی شوریٰ ۱۹-۲۰-۲۱ اکتوبر بمقام ربوہ

جیسا کہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے فیصلہ کیا تھا۔ کہ لجنہ کی شوریٰ جلسہ سالانہ کی بجائے خدام الاحمدیہ کے اجتماع کے ساتھ ہو جایا کرے۔ اسی فیصلہ کے مطابق تمام لجنات کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ خدام الاحمدیہ کے اجتماع کے ساتھ جو کہ ۱۹-۲۰-۲۱ اکتوبر ۱۹۵۶ء کو ہو رہا ہے۔ لجنہ اماء اللہ کا اجتماع بھی ہوگا۔ جس میں شوریٰ بھی منعقد ہوگی۔ اجتماع کا پروگرام ۱۹ اکتوبر کو جمعہ کے بعد شروع ہوگا۔ ہر لجنہ کو چاہیئے۔ کہ اپنی لجنہ سے نمائندہ ضرور بھجوائیں۔ اجتماع کے موقعہ پر علمی مقابلے بھی منعقد ہوں گے۔ جن میں اول دوم سوم آنے والی ممبرات کو انعامات بھی دیئے جائیں گے نمائندگان کی اطلاع کے لئے تحریر ہے۔ کہ ان کے ٹھہرنے کا انتظام دفتر لجنہ اماء اللہ میں ہوگا۔ بستر ہمراہ لائیں۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

میاں محمد صاحب کی کھلی چٹھی کے جواب کا تتمہ شائع ہو گیا

جماعتیں مطلوبہ تعداد سے فوری طور پر اطلاع دیں

مندرجہ بالا مضمون ٹریکٹ کی صورت میں شائع کر دیا گیا ہے۔ اور زیادہ سے زیادہ تعداد میں تقسیم کر سکنے کے پیش نظر اسکی قیمت چھ روپے فی سینکڑہ رکھی گئی ہے۔ یہ ٹریکٹ نہایت اہم اور ضروری ہے۔ جماعتیں مطلوبہ تعداد سے فوری طور پر اطلاع دیں۔ کیونکہ صرف پندرہ ہزار کی تعداد میں چھپوایا گیا ہے۔ ایسا نہ ہو کہ ختم ہو جائے۔

افراد تھوڑی تعداد میں بھی منگوا سکتے ہیں۔ قیمت بذریعہ منی آرڈر یا ٹکٹوں کے ذریعہ بھی بھیج سکتے ہیں۔ محصول ڈاک اس قیمت کے علاوہ ہوگا۔ بڑی تعداد میں منگوانے والی جماعتیں قریبی ریلوے سٹیشن کا نام بھی تحریر فرمادیں۔ مطلوبہ تعداد سے پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے نام اطلاع بھجوائیں۔

خاکسار عبد الرحمٰن انور پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں

ممبران جماعت احمدیہ مصر کا اخلاص نامہ

”ہم پورے شرح صدر کے ساتھ اس محبت اور اخلاص کا اعلان کرتے ہیں جو ہمیں حضور کی ذات ستودہ الصفات سے ہے“

ذیل میں محمد بسیونی صاحب جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ مصر کے عربی مکتوب کا ترجمہ درج کیا جاتا ہے۔ جو انہوں نے قاہرہ سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں تحریر کیا ہے اور جس میں جماعت احمدیہ مصر کے جملہ ممبران کی طرف سے منافقین کی سرگرمیوں سے کلی طور پر برأت کا اظہار کرتے ہوئے حضور ایدہ اللہ کے ساتھ والہانہ محبت و اخلاص کا اظہار کیا گیا ہے۔ اور بیعت کے عہد کی تجدید کی گئی ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

سیدنا و مولانا! امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔

کچھ عرصہ ہوا ہمیں اس فتنہ کے بارہ میں خبر ملی جسے بعض جماعت کی طرف منسوب ہونے والے اشخاص نے اٹھایا ہے۔ حالانکہ ان لوگوں نے اپنے ان بد ارادوں کی وجہ سے جن کا انہوں نے اظہار کیا ہے خود بخود ہی اپنے آپ کو جماعت سے الگ کر لیا ہے۔

ہم ممبران جماعت احمدیہ مصر اس موقعہ پر جبکہ منافقین حضور کی ذات بابرکات پر اتہام لگا رہے ہیں۔ اور حضور کے بلند مقام کو گرانا چاہتے ہیں اپنے اس عہد بیعت کو دوبارہ پختہ کرتے ہیں۔ جسے ہم قبل ازیں اپنے اوپر فرض کر چکے ہیں۔ اور ہم پورے شرح صدر کے ساتھ اس محبت اور اخلاص کا اعلان کرتے ہیں جو ہمیں حضور کی ذات سے حاصل ہے۔ اور ہم اس مضبوط روحانی تعلق کی مزید برکات کو حاصل کرنے کا عزم کئے ہوئے ہیں انشاء اللہ تعالیٰ۔

ان منافقین نے ماضی کے واقعات سے سبق حاصل نہیں کیا۔ اگر وہ ایسا کرتے تو بغیر کسی مزید غور و فکر کے انہیں اس خلافت کی اہمیت معلوم ہو جاتی جسے اللہ تعالیٰ نے تمام دنیا کے مسلمانوں کے مفاد کے لئے قائم کیا ہے۔

اس فتنہ کے بارے میں مرکز کے قریب رہنے والے اور باہر کے احمدیوں نے جس نفرت کا اظہار کیا ہے۔ وہ ہر معمولی عقل والے انسان کو بھی اس بات کا یقین کروانے کے لئے کافی ہے۔ کہ ان منافقین نے جو طریقے استعمال کئے ہیں۔ وہ خوارج کے طریقوں سے ذرہ بھر بھی مختلف نہیں۔ ہر زمانہ میں منافق اسی طریق پر چلتے رہے ہیں۔ اسی وجہ سے ہم بغیر کسی دقت کے اس بہت بڑے نقصان کا اندازہ کر سکتے ہیں جو منافقین جماعت کو پہنچانا چاہتے ہیں۔

منافقین کو یہ معلوم ہونا چاہیئے کہ جماعت کے بارے میں اللہ تعالیٰ کی نصرت کا وعدہ ضرور پورا ہو کر رہے گا۔ ہمیں اس کے پورا ہونے میں کسی قسم کا کوئی شک نہیں۔ ہم یہ بھی یقین رکھتے ہیں کہ اس نصرت و مدد کو روکنے کی کوئی بھی کوشش خواہ وہ سازش اور فتنہ ہی کیوں نہ ہو۔ کبھی کامیاب نہیں ہو گی۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا یہ قول کہ ”میری جماعت میں بھی یزیدی پیدا ہوں گے“ بالکل حق ہے اور اس کی سچائی بالکل واضح ہو چکی ہے۔

پس حضور اللہ تعالیٰ کی نصرت و مدد سے اپنا کام کرتے چلے جائیں اللہ تعالیٰ ہی حضور کا بہترین محافظ ہے۔ اور وہ سب رحم کرنے والوں میں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

آخر میں ہم حضور سے دعا کی درخواست کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں دین کی خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔ اور اس دنیا میں اور آخرت میں بھی اپنی رضا حاصل کرنے کا موقعہ ہم پہنچائے آمین

خاکسار:۔ محمد بسیونی جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ مصر

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقاتوں کا وقت

آئندہ سے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کا وقت ۸½ بجے صبح مقرر کر دیا گیا ہے اس وقت ملاقاتوں کا رجسٹر مکمل کر کے بحضور پیش کر دیا جایا کرے گا لہذا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کے خواہشمند احباب اس وقت سے پہلے دفتر پرائیویٹ سکرٹری میں تشریف لا کر نام لکھا دیا کریں۔ احباب وقت کی پابندی کا خاص خیال رکھیں۔

پرائیویٹ سکرٹری حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ

انتہائی مغرب کے مبلغین کی طرف سے منافقوں سے بیزاری کا اظہار

اور

خلافت سے وفاداری کا عہد!

تمام مغربی جزائر میں احمدیت پھیلانے کا عزم جزاھما اللہ احسن الجزاء

انتہائی مغرب کے جزیرہ ٹرینیڈاڈ کے احمدی مبلغین مکرم محمد اسحاق صاحب ساقی اور مکرم شیخ رشید احمد صاحب اسحاق کی طرف سے حضور ایدہ اللہ کی خدمت میں مندرجہ ذیل اخلاص نامہ موصول ہوا ہے۔ (ادارہ)

سیدنا و مولانا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فداکم ابو فاداماً

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

دل و جان سے پیارے آقا اس سے قبل بذریعہ خط اور بذریعہ تار اپنی طرف سے حضور پر نور المصلح الموعود کی خلافت حقہ کے ساتھ اپنی مکمل وفاداری اور تابعداری کا عہد کر چکے ہیں۔ لیکن پھر بھی ہم اپنا فرض سمجھتے ہوئے یہ عریضہ حضور پر نور کی خدمت اقدس میں تحریر کر رہے ہیں اور اس کے ذریعہ ہم حضور پر نور سے مدینہ والا معاہدہ کرتے ہیں۔ ہم دونوں کا یہ ایمان ہے کہ حضور پر نور خدا تعالے کی طرف سے مقرر کردہ خلیفہ برحق ہیں۔ حضور پر نور ہی المصلح الموعود ہیں۔ اور ہمارا یہ بھی ایمان ہے کہ خلیفہ کو کوئی طاقت معزول نہیں کر سکتی۔

ہم دوبارہ یہ عہد کرتے ہیں اور حضور پر نور کو اپنی طرف سے یقین کامل دلاتے ہیں کہ ہم حضور پر نور کی قیادت میں ان انتہائی مغرب میں واقع جزائر میں احمدیت یعنی حقیقی اسلام کی خدمت اور اشاعت کے لئے کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کریں گے۔ اور کسی قسم کی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے اور اس وقت تک دم نہیں لیں گے۔ جب تک کہ دنیا کے کونے کونے میں حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا نہ گاڑ دیں۔ ہم جو کہ حضور پر نور کے مبارک قدموں کی خاک ہیں۔ اپنی اس عقیدت اور والہانہ محبت اور عشق کو جو حضور کی ذات مقدس سے ہم کو ہے الفاظ میں سمو نہیں سکتے۔ ہم حضور پر نور کی خدمت اقدس میں نہایت انکساری کیساتھ درخواست کرتے ہیں کہ حضور پر نور دعا فرماویں کہ اللہ تعالےٰ حضور پر نور کی منشاء کے مطابق صحیح رنگ میں خدمت اسلام کی توفیق عطا فرمادے۔ آمین۔ کیونکہ اس وقت تک خدا تعالےٰ کی خوشنودی حاصل نہیں ہو سکتی۔ جب تک کہ ہمارا دل و جان سے پیارا آقا ہم سے خوش نہ ہو۔ علاوہ ازیں پیارے آقا ہم اس کمیشن کے سراسر خلاف ہیں جس کا ذکر علی محمد صاحب اجمیری کے خط میں ہے۔ ہمارا یہ ایمان ہے نہ اسلامی تعلیم کے قوانین و ضوابط کسی صورت میں بھی اس امر کی اجازت نہیں دیتے کہ اس قسم کا کمیشن مقرر کیا جائے۔ ہم تمام جماعت کی خدمت میں یہ گذارش کریں گے کہ وہ اپنے اپنے طور پر کمیشن کے خلاف ریزولیوشن پاس کر کے حضور پر نور کی خدمت میں بھجوائیں۔ اس وقت یہ نہایت ضروری ہے کہ مخالفین کا ہر طرح دلائل حقہ سے منہ بند کیا جائے۔ والسلام

ہم ہیں حضور کے قدموں کی خاک۔

محمد اسحاق ساقی

شیخ رشید احمد اسحاق

مولوی عبد الواحد صاحب آسنور (کشمیر) کا ایک خواب

اجمیری صاحب کی منافقانہ روش کے متعلق اعلان سے قبل ایک آسمانی اشارہ

ذیل میں مولوی عبد الواحد صاحب مولوی فاضل آف آسنور کشمیر کا ایک خواب درج کیا جاتا ہے۔ یہ خواب آپ نے ۱۸ ستمبر ۱۹۵۶ء کو دیکھا۔ اجمیری صاحب کے خط کا جواب الفضل مورخہ ۱۳ ستمبر میں شائع ہوا تھا۔ لیکن اس کی اطلاع کسی صورت میں بھی ۱۸ ستمبر سے قبل کشمیر نہیں پہنچ سکتی تھی۔ کشمیر میں تو بعض اوقات خطوط ڈیڑھ دو ماہ کے بعد پہنچتے ہیں۔ پس جیسا کہ خط کے مضمون سے بھی ظاہر ہے۔ یہ خواب اور خط اجمیری صاحب کے متعلق اعلان سے قبل کا ہے۔ جبکہ مولوی عبد الواحد صاحب کو اجمیری صاحب کے موجودہ حالات کا قطعاً کوئی علم نہیں تھا۔ (ادارہ)

نقل خط مولوی عبد الواحد صاحب آف کشمیر

"آج ۵۶/۹/۱۸ ایک خواب دیکھا کہ حضور اقدس کے مبارک پاؤں اور ٹانگیں دباتا ہوں۔ مولوی علی محمد صاحب اجمیری حضور کی پیٹھ پیچھے بیٹھے ہیں اور کچھ نامناسب الفاظ حضور کے حق میں بولے جو حضور نے نہیں سنے۔ خاکسار نے سن کر بڑا محسوس کیا اور حضور سے عرض کی کہ اجمیری صاحب کے الفاظ برے لگے ہیں۔ حضور نے فرمایا مرید کا دل ایسا ہی ہونا چاہیئے۔

سو گذارش ہے کہ اجمیری صاحب کے متعلق پہرہ رکھنا پڑے گا کہ ان کی روش کیسی ہے۔ کہیں وہ خدانخواستہ منافقین سے تعلق نہ رکھتے ہوں ۔۔۔۔۔۔"

(خاکسار عبد الواحد آسنور ۵۶/۹/۱۸)

مکرم عبد الحمید صاحب عارف گڑھی شاہو لاہور کا خط

منافقین ہرگز جماعت احمدیہ کے فرد نہیں کہلا سکتے

مکرم عبد الحمید صاحب عارف۔ اختر منزل گڑھی شاہو لاہور کے خط کا ایک حصہ درج ذیل کیا جاتا ہے:-

"مکرم چوہدری اسد اللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور نے جو چٹھی حضور کی خدمت میں فیضی کے متعلق لکھی ہے۔ وہ میرے اپنے اور لازماً تمام جماعت احمدیہ لاہور کے تاثرات کی آئینہ دار ہے۔ جن منافقین اور مذبذب لوگوں کو حضور کی ذات سے عقیدت نہیں اور جو اتنا بھی نہیں کر سکتے کہ الفضل کو خط لکھتے وقت اور اپنے جھوٹے عقیدہ کا اظہار کرتے وقت حضور کے متعلق احترام کے طور پر مناسب اور موزوں الفاظ ہی تحریر کریں۔ وہ لاہور کی جماعت چھوڑ تمام جماعت احمدیہ کے فرد نہیں کہلا سکتے۔ ہم ان کو اپنے میں سے نہیں سمجھ سکتے"۔

تعلیم الاسلام کالج یونین کے عہدیداروں کا انتخاب

کالج کی یونین کے عہدیداروں کا انتخاب مورخہ ۴ اکتوبر ۱۹۵۶ء کو یونین کے صدر مکرم جناب نصیر احمد خان صاحب کی زیر صدارت کالج ہال میں ہوا جس میں مندرجہ ذیل طلبا ۵۷-۱۹۵۶ء کے لئے یونین کے عہدیدار منتخب کئے گئے۔

۱- عطاء الکریم صاحب فورتھ ایئر ...... وائس پریذیڈنٹ

۲- مرزا انس احمد صاحب تھرڈ ایئر ...... سیکرٹری

۳- منور احمد صاحب ہاشمی سیکنڈ ایئر ...... جائنٹ سیکرٹری

۴- انعام اللہ صاحب اختر فرسٹ ایئر ...... اسسٹنٹ سیکرٹری

اس کے علاوہ ہر کلاس کیلئے مندرجہ ذیل نمائندے منتخب کئے گئے۔

۱- رانا بشیر احمد صاحب فورتھ ایئر

۲- چوہدری سعید احمد صاحب تھرڈ ایئر

۳- بشیر احمد صاحب چیمہ سیکنڈ ایئر

۴- مبارک احمد صاحب فرسٹ ایئر

(لاسیکرٹری)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیہ نفس کرتی ہے۔

خلافت۔ جمہوریت اور آمریت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ پر اعتراضات کے جواب

(از مکرم مولوی محمد احمد صاحب ثاقب پروفیسر جامعۃ المبشرین ربوہ)

(۶)

اس جگہ ضمناً میں ایک بات کا تذکرہ کرنا ضروری خیال کرتا ہوں۔ اور وہ یہ ہے کہ میں پہلے بیان کر چکا ہوں۔ کہ حضرت ابوذرؓ فرمایا کرتے تھے کہ رسول اللہ صلعم نے مجھے بعض راز بتائے ہوئے ہیں۔ وہ میں کسی کو بتانے کے لئے تیار نہیں ہوں۔ قیاس یہ کہتا ہے۔ کہ ان رازوں میں سے ایک راز یہ بھی ضرور ہوگا۔ کہ آپ نے حضرت ابوذرؓ کو ان واقعات سے بھی آگاہ کر دیا ہوگا۔ جو ان کے ساتھ پیش آنے والے تھے۔ اس سلسلہ میں بعض حالات جو حضرت ابوذرؓ نے بیان فرمائے ہیں۔ وہ اس امر کی تائید کرتے ہیں۔ ان میں سے ایک مشہور واقعہ حضرت ابوذرؓ کا رسول اکرم صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کے ساتھ ایک مکالمہ ہے۔ جو مسند احمد بن حنبل میں ان الفاظ میں منقول ہے:۔

ایک روز حضرت ابوذرؓ آنحضرت صلعم کی خدمت سے فارغ ہو کر تھک کر مسجد نبویؐ میں آ کر سو رہے۔ چونکہ اس روز آپ نے کام بہت کیا تھا۔ اس لئے رسول اکرمؐ آپ کی دلداری کے لئے مسجد میں تشریف لائے۔ وہ سو رہے تھے۔ اس لئے آپؐ نے ان کو اشارے سے اٹھایا۔ آپ گھبرا کر اٹھ کھڑے ہوئے۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم نے دریافت فرمایا۔

"ابوذر اس دن کیا کرو گے جب مسجد نبوی سے نکالے جاؤ گے۔ حضرت ابوذرؓ نے جواب دیا۔ اپنی تلوار سونت لوں گا۔ اور جو مجھے یہاں سے نکالے گا۔ اس کی گردن اڑا دوں گا۔"

اس پر آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم نے ہاتھ اٹھایا۔ اور ابوذر کی مغفرت کے لئے دعا کرنے لگے۔ اس کے بعد حضرت ابوذرؓ کی طرف متوجہ ہوئے۔ اور فرمایا۔

"ابوذر۔ نہیں ایسا نہ کرنا۔ جو بھی تجھ پر حاکم ہو۔ اگرچہ غلام حبشی کیوں نہ ہو۔ جس کے ناک اور کان کٹے ہوئے ہوں۔ اسکی اطاعت کرنی چاہیئے وہ جدھر کھینچے کھنچ جانا۔ جدھر ہانکے چلے جانا۔" (مسند امام احمد)

جیسا کہ میں نے اوپر بتایا ہے۔ کہ مندرجہ بالا گفتگو سے یہ ثابت ہوتا ہے۔ کہ حضرت ابوذرؓ کو اپنی زندگی میں پیش آنے والے مشہور واقعات کا علم رسول اکرمؐ نے دے دیا ہوگا۔ اور ایسے اوقات میں آپ کو کیا طریقِ عمل اختیار کرنا چاہیئے۔ اس کے متعلق بھی آپ کو ہدایات دے دی ہوں گی۔ چنانچہ انہی ہدایات کا نتیجہ تھا۔ کہ آپ کو اللہ تعالےٰ نے اس ابتلاء سے محفوظ رکھا۔ چنانچہ رئیس المنافقین عبداللہ بن سباء کو آپ نے جو جواب دیا۔ وہ طبقات کبیر میں ان الفاظ میں درج ہے:۔

"مجھ پر یہ بات ہرگز پیش نہ کرو۔ دیکھو اپنے بادشاہ کو ذلیل و رسوا نہ کرو۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں۔ کہ جس نے اپنے بادشاہ کو ذلیل و رسوا کیا۔ اس کے لئے توبہ کا دروازہ بھی بند کر دیا جاتا ہے۔ خدا کی قسم اگر عثمان رضؓ مجھے اونچی سے اونچی لکڑی یا بلند سے بلند پہاڑ پر چڑھا کر بھی پھانسی دے دیں گے۔ تو میں اسے مانونگا۔ اس حکم کے آگے سرِ تسلیم خم کر دوں گا۔ صبر کرونگا اور خدا سے اس صبر پر ثواب کی امید رکھونگا۔ میں سچ کہتا ہوں۔ کہ اگر عثمانؓ ایسا کریں گے۔ تو میں اپنے لئے بہتر سمجھوں گا۔ اسی طرح اگر عثمانؓ آسمان کے اس کنارے سے اس کنارے تک مجھے دوڑنے کا حکم دیں گے۔ یا طلوع آفتاب سے غروب آفتاب کی جگہوں کے درمیان مجھے چلنے کا حکم کریں گے۔ تو میں اسے مانوں گا۔ سنوں گا۔ بجا لاؤں گا اور صبر کروں گا۔ اور اس صبر پر خدا سے ثواب کی امید رکھوں گا۔ اور اپنے حق میں اس کو بہتر خیال کروں گا۔"

(طبقات ابن سعد جلد ۴ صفحہ ۱۶۶)

غرض آپ نے نہایت صبر سے اس جلا وطنی کے زمانہ کو آخر دم تک ربذہ مقام پر اپنے بیوی بچوں کے ساتھ گذارا۔ یہاں تک کہ جب سنہ ۳۲ھ میں آپ کی وفات ہوئی۔ اس وقت آپ کے پاس آپ کی بیوی بچوں کے سوا اور کوئی نہ تھا۔ چنانچہ آپ نے مرتے وقت بھی دنیا پر یہ ثابت کر دیا۔ کہ آپ کا سانحہ وفات بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کی صداقت کا زبردست نشان ہے۔ کیونکہ آپ نے حضرت ابوذرؓ کے متعلق ایک مرتبہ فرمایا تھا۔

"اللہ تعالیٰ ابوذر پر رحم فرمائے۔ بے چارہ اکیلا چلتا ہے۔ اکیلا ہی مرے گا اور اکیلا ہی اٹھایا جائیگا۔" (سیرۃ حلبیہ جلد ۳ صفحہ ۱۵۳)

حضرت ابوذر غفاریؓ کے مقاطعہ اور جلا وطنی کے مندرجہ بالا واقعہ سے مندرجہ ذیل نتائج برآمد ہوتے ہیں:۔

اوّل:۔ حضرت ابوذرؓ ایک جلیل القدر صحابی تھے۔ لیکن قوت اجتہاد کی کمی کی وجہ سے اور رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے بعض ارشادات کی حکمت کو نہ سمجھ سکنے کی وجہ سے وہ بعض احکام میں اپنا نظریہ خود ہی قائم فرما لیتے۔ اور اس پر دوسروں کو اس شدت سے عملدرآمد کرانے کی کوشش کرتے۔ کہ بعض اوقات اس سے تلخیاں پیدا ہو جاتیں۔

دوم:۔ آپ ایسا کرنے میں بالکل معذور اور بے گناہ تھے۔ لیکن آپ کی معذوری اور بے گناہی آپ کو اس سزا سے بچا نہ سکی۔ جو عام حالات میں ایک قصور وار کو دی جاتی ہے۔

سوم:۔ آپ کو یہ سزا دینے میں حضرت امیر معاویہؓ اور حضرت عثمانؓ بھی بالکل بے قصور تھے۔ کیونکہ اگر وہ ایسا نہ کرتے۔ تو ملک میں انتشار اور بد امنی پیدا ہونے کا اندیشہ تھا۔

چہارم:۔ حضرت ابوذرؓ چونکہ نیک نیت تھے۔ اس لئے آپ نے اپنے متعلق حضرت امیر معاویہؓ اور حضرت عثمانؓ کے احکام کو بسر و چشم قبول فرمایا۔ اور آخر دم تک اس سزا کو نہایت صبر کے ساتھ برداشت کرتے رہے۔

پنجم:۔ حضرت امیر معاویہؓ اور حضرت عثمانؓ کا یہ اقدام محض مصالح ملکی کے پیشِ نظر تھا۔ اور اصحاب ثلاثہ کے حکم کے مطابق وحی الٰہی پر مبنی نہ تھا۔

ششم:۔ شر پسند منافقین نے حضرت ابوذرؓ کو خلیفۃ المسلمین کے خلاف اکسانے اور فساد برپا کرنے کی ہر ممکن کوشش کی۔ لیکن حضرت ابوذرؓ نے ان کی ایک نہ سنی۔

مندرجہ بالا حقائق کے بعد ہمارے مخالفین غور کریں۔ کہ اگر کسی نیک نیت انسان کے خلاف بھی ملت اسلامیہ کی بہبودی کے لئے کوئی کارروائی کی جا سکتی ہے۔ تو کیا بدنیت اور مفسد انسان کے متعلق اصلاحی اور تادیبی کارروائی کرنا ظلم اور تعدی ہے؟

حضرت عمرؓ کا طریق عمل

اب میں حضرت عمرؓ کے عہد کا ایک واقعہ پیش کرنا چاہتا ہوں۔ جسے رد المحتار شامی نے نقل کیا ہے۔ اس کے پڑھنے سے یہ امر واضح ہو جائیگا۔ کہ انتظامی امور میں خلفائے راشدینؓ نے کسقدر احتیاط سے کام لیا ہے۔ ابن عابدین اپنی کتاب رد المحتار شامی میں لکھتے ہیں:۔

"لو غلب علی ظن الامام مصلحۃ فی التغریب تعزیرًا فلہ ان یفعلہ و ھو محمل الواقع للنبی صلی اللہ علیہ وسلم و اصحابہ کما غرب عمر نصر بن الحجاج لافتتان النساء بجمالہ والجمال لا یوجب نفیا۔" (رد المحتار جلد ۳ صفحہ ۱۶۶)

کہ اگر امام کا گمان غالب یہ ہو کہ مصالح ملکی کے پیشِ نظر کسی کو تعزیرًا جلاوطن کیا جانا ضروری ہے تو اسے چاہیئے۔ کہ وہ ایسا ہی کرے۔ کیونکہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا دستور بھی یہی تھا۔ اور صحابہؓ کا طریق عمل بھی یہی رہا ہے۔ جیسا کہ حضرت عمرؓ نے نصر بن حجاج کو صرف اس وجہ سے جلاوطنی کا حکم دے دیا تھا۔ کہ وہ خوبصورت تھا۔ اور اس وجہ سے عورتیں فتنہ میں پڑتی تھیں۔"

اس کے بعد ابن عابدین اپنی طرف سے رائے زنی کرتے ہیں کہ

"حالانکہ خوبصورت ہونا کوئی ایسا جرم نہیں ہے۔ جس کی وجہ سے کسی کو جلا وطنی کی سزا دی جائے۔"

یہ فقرے لکھ کر مصنف نے یہ حقیقت واضح کی ہے۔ کہ بعض اوقات نظام کی خاطر اس امر کی بھی پروا نہیں کی جاتی۔ کہ وہ شخص جس کے متعلق کوئی کارروائی کی جا رہی ہے۔ وہ درحقیقت قصور وار بھی ہے یا نہیں۔ اور اس واقعہ کے ذکر سے قبل مصنف نے یہ رائے زنی بھی کی ہے۔ کہ ایسے حالات میں کارروائی کرنا نہ صرف مناسب بلکہ واجب ہے۔ اگر بغیر قصور کے بھی بعض حالات میں ایسا قدم اٹھایا جا سکتا ہے۔ تو ان لوگوں کے خلاف کارروائی کرنا تو بہت ضروری ہو جاتا ہے۔ جن کا قصور ثابت ہو چکا ہو۔ اگر معترضین یہ کہیں کہ حضرت عمرؓ تو حاکمِ وقت تھے اور حاکم وقت مصالح ملکی کے ماتحت اسی قسم کی سزا دے سکتا ہے۔ جماعت احمدیہ اور اس کے خلیفہ کو کیا حق ہے۔ کہ وہ اپنے کسی مرید کو سزا دے۔ تو اس کا جواب خود ابن عابدین مصنف رد المحتار شامی کی زبانی ہی سن لیجئے۔ وہ مندرجہ بالا واقعہ نقل کرنے اور اپنی رائے بیان کرنے کے بعد لکھتے ہیں:۔

"وعلی ھذا کثیر من مشائخ السلوک المحققین رضی اللہ عنہم وحشرنا معھم یغربون المرید اذا بدأ منہ قوۃ نفس و لجاج لتنکسر نفسہ و تلین۔"

(رد المحتار شامی جلد ۳ صفحہ ۱۶۳)

کہ حضرت عمرؓ کے مندرجہ بالا دستور کے موافق ہی اولیاء اور صوفیاء کرام کا دستور رہا ہے۔ (اللہ تعالیٰ ان کے ساتھ ہم پر بھی راضی ہو۔ اور حشر کے روز ہمیں ان کے ہمراہ اٹھائے) کہ وہ اپنے مریدوں کو جب دیکھتے کہ ان کے اندر کچھ بغاوت کے آثار پیدا ہو گئے ہیں۔ اور انہوں نے غلط طریق کو اختیار کر لیا ہے۔ اور وہ اسے آسانی کے ساتھ چھوڑنے پر آمادہ نظر نہیں آتے۔ تو ایسی حالت میں وہ ان کو اپنے شہر سے نکال دیتے۔ تاکہ ان کے نفس کی حدت اور تیزی کچھ کم ہو جائے۔ اور وہ راہِ راست پر آ جائیں۔

منجد میں لجاج کے معنی لکھے ہیں۔ لج فی الامر لازمہ و ابی ان ینصرف عنہ کہ کسی فعل پر قائم ہو جانا اور اس کو چھوڑنے سے انکار کرنا۔ ۴

---

۴ ابن عابدین کی اس شہادت کے بعد یہ امر واضح ہو جاتا ہے۔ کہ حکومت کے علاوہ اولیاء اور مشائخ اور دیگر مذہبی رہنما بھی اپنے بیعت کنندگان کے لئے ذرائع اصلاح تجویز کر سکتے ہیں۔ الغرض سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ پر منافقین اور ان کے ہمنواؤں کی طرف سے جو جو اعتراضات بھی کئے گئے ہیں۔ وہ اسلام کی تعلیم اور خلفائے راشدینؓ کے طرزِ عمل کی روشنی میں سراسر باطل اور [illegible]

سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ

۱۹-۲۰-۲۱ اکتوبر ۱۹۵۶ء

خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع انشاء اللہ تعالیٰ مذکورہ بالا تاریخوں میں ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ جس کے لئے مجالس تیاری کر رہی ہوں گی۔ تفصیلی سرکلر لیٹر۔ ایجنڈا پروگرام اور بجٹ بھجوایا جا چکا ہے۔ سرکلر لیٹر کو اچھی طرح پڑھ کر اس کی تمام شقوں پر عمل کرنا ضروری ہے

یہ اطلاع اس غرض کے لئے شائع کی جا رہی ہے کہ ربوہ میں سردی شروع ہو گئی ہے اجتماع میں شامل ہونے والے خدام کو رات کے وقت اوڑھنے کے لئے کمبل یا کھیس ضرور لانا چاہیئے۔ یہ ہلکی سردی بعض اوقات زیادہ نقصان پہنچا دیتی ہے۔ پس موسم کے مطابق بستر ضرور ہمراہ لائیں

باہر سے آنے والے جملہ خدام کوشش کریں کہ مورخہ ۱۹ کو صبح آٹھ بجے تک ربوہ پہنچ جائیں اور سٹیشن سے سیدھے مقام اجتماع میں آئیں۔ جو گذشتہ سال کی جگہ پر ہی ہے

نائب صدر خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

نبی سرروڈ میں جلسہ برکات خلافت

مورخہ ۱۱ر اکتوبر بعد نماز مغرب خدام الاحمدیہ کے زیر اہتمام جلسہ برکاتِ خلافت زیر صدارت چوہدری عبدالرحمٰن صاحب منعقد ہوا۔ مکرم عبدالرشید صاحب مربی نے برکات خلافت کے موضوع پر لیکچر دیا۔ آپ نے قرآن مجید اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب سے ثابت کیا کہ خلافت خدا تعالیٰ کی سنت ہے جسے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے قدرت ثانیہ کا نام دیا ہے

آپ کی تقریر کے بعد تمام حاضرین نے حضور کی صحت اور درازیٔ عمر کے لئے دعا کی اور جلسہ برخاست ہوا۔

منور خالد قائد مجلس خدام الاحمدیہ نبی سرروڈ

درخواستہائے دعا

(۱) بابو خان صاحب کا پوتا دس بارہ روز سے سخت بیمار ہے۔ احباب کرام صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں

غلام رسول ایجنٹ الفضل لکھیانہ

(۲) عاجز کی والدہ محترمہ ایک لمبے عرصہ سے دماغی عارضہ میں مبتلا ہے۔ پریشانی بہت ہے۔ احباب شفائے کاملہ کیلئے دعا فرمائیں

عبدالکریم خان کاٹھ گڑھی شاہد سیالکوٹ شہر

(۳) میری اہلیہ آمنہ خاتون عرصہ چار ماہ سے مختلف عوارض میں مبتلا ہے۔ کمزور بے حد ہو گئی ہے بیماری کے مقابلہ کی طاقت جاتی رہی ہے۔ نہایت عاجزانہ طور پر ملتجی ہوں کہ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ مولا کریم مریضہ کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ اور میری تمام پریشانیاں دور کرے آمین۔

سید بدرالدین احمد کلکتہ

(۴) میری اہلیہ بہت سخت بیمار ہیں۔ اس بارہ میں سخت تشویش ہے۔ دوسرے میری ملازمت کی حالت اس قدر خطرے میں ہے کہ دل نہایت پریشان رہتا ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہر دو معاملات میں دستگیری فرمائے۔ آمین۔

چراغ الدین بوک مغلپورہ لاہور

(۵) میرے چھوٹے بھائی قریشی فضل حق صاحب مدرس درویش قادیان کی اہلیہ اور ساس اور بچیاں بیمار ہیں۔ اور نیز ان کی مالی حالت بھی خراب ہے۔ احباب ان کی شفایابی اور مشکل کشائی کے لئے دعا فرمائیں۔

قریشی محمد حنیف قمر از لاہور

(۶) میری والدہ محترمہ قریباً دو ماہ سے بیمار ہیں۔ قارئین الفضل سے گذارش ہے کہ ان کی کامل صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں

عبدالحفیظ گلزار ہیڈ کلرک مشن ہسپتال پشاور

(۷) میری خالہ سیدہ مبارکہ بخاری لمبے عرصہ سے جہلم میں بیمار چلی آ رہی ہیں۔ بزرگان سلسلہ صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

نعیمہ نسرین کراچی

زعماء صاحبان انصار کیلئے ضروری تاکید

انصار کا سالانہ اجتماع عنقریب ۲۶-۲۷ر اکتوبر ۱۹۵۶ء کو ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ انشاء اللہ۔ وقت بہت قریب آ گیا ہے

اس لئے

(۱) اگر آپ نے ابھی تک اپنی مجلس کے نمائندگان کی فہرست مرکز میں نہ بھجوائی ہو تو فوراً بھجوا دیں۔

(۲) فارم بجٹ چندہ انصار جو قائد صاحب مال نے بھجوائے ہوئے ہیں بعد تکمیل اگر نہ بھجوائے ہوں تو جلد مرکز میں پہنچ جانے چاہئیں۔ تا شوریٰ انصار کے لئے بجٹ کی تیاری میں روک پیدا نہ ہو

(۳) انتظامات اجتماع انصار اور تعمیر دفتر کا کام جو سرعت سے جاری ہے۔ ان ہر دو کاموں کے لئے روپیہ کی اشد ضرورت ہے۔ جن احباب سے ابھی تک یہ چندے وصول نہ ہوئے ہوں ان سے وصول کر کے فراہم شدہ چندہ جلد از جلد ۲۰ اکتوبر تک مرکز میں بھجوا دیا جائے۔ اسی طرح انصار کا ماہوار چندہ بھی۔

قائد انصار اللہ مرکزیہ ربوہ

ڈھاکہ میں یوم تحریک جدید کا جلسہ

مورخہ ۳۰ ستمبر بروز اتوار بعد نماز عصر دارالتبلیغ ڈھاکہ میں انجمن احمدیہ ڈھاکہ اور تیج گاؤں کے زیر انتظام جلسہ تحریک جدید منعقد ہوا۔ چونکہ جناب چوہدری خورشید احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ مشرقی پاکستان دورہ پر باہر گئے ہوئے تھے اس لئے جلسہ کی کارروائی خاکسار کی زیر صدارت شروع ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم مولوی صفی اللہ صاحب نے کی۔ اس کے بعد مکرمی مولوی سید اعجاز احمد صاحب نے تحریک کے مطالبات پر مفصل روشنی ڈالی

مکرمی مولوی عبداللطیف صاحب پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ تیج گاؤں نے دوستوں کو چندہ تحریک جدید جلد اور زیادہ سے زیادہ ادا کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ آپ نے فرمایا کہ چونکہ میں خود ماہر زراعت ہوں اس لئے اس نقطہ نظر سے میں کہتا ہوں کہ کھیتی میں بیج جس طرح ڈالے جائیں گے اسی طرح لوگوں کو فصلیں بھی ملیں گی۔

خدا کے فضل سے اکثر دوست جلسہ میں حاضر تھے۔ مولوی عبداللطیف صاحب کی تقریر کے بعد میں نے دوستوں کو چندوں کی ادائیگی کی طرف توجہ دلائی اور دوستوں کے وعدے ان کے سامنے رکھے۔ بعد ازاں ہماری جماعت کے ایک مخلص مگر غریب بنگالی احمدی سید عطاء الرحمٰن صاحب نے مجھے مبلغ پانچ روپے دیتے ہوئے بتایا کہ یہ رقم میں نے ڈاکٹر کے لئے رکھی ہوئی تھی۔ گھر میں بیوی بچے اور میں خود بھی بیمار ہوں مگر میں اسے تحریک جدید میں دے رہا ہوں۔ میں نے ان سے کہا کہ آپ کی طرف سے میں رقم خود دے دیتا ہوں بعد میں آپ مجھے دیدیں۔ مگر انہوں نے نہ مانا اور روپے دے دیئے۔ یہ غریب بھائی نہایت باقاعدگی سے اپنے چندے دیا کرتے ہیں۔ تنخواہ ملتے ہی پہلا کام چندہ دینا ہے۔ اس کے علاوہ بڑی باقاعدگی سے تمام مدات میں چندہ دیتے ہیں دوستوں سے درخواست ہے کہ ان کے لئے دعا فرمائیں۔

جلسہ کے اختتام تک بھی دوستوں نے وعدے لکھوائے۔ اور جنہوں نے وعدے کئے ہوئے تھے ان میں سے ایک دو دوستوں نے اپنا بقایا تحریک جدید کا چندہ ادا بھی کر دیا۔

جلسہ کے بعد مولوی فضل الرحمٰن صاحب ریذیڈنٹ سیکرٹری A.A.P.E نے دعا کرائی اور جلسہ کی کارروائی ختم ہوئی۔

محمد عمر بشیر احمد جنرل سیکرٹری صوبائی انجمن احمدیہ مشرقی پاکستان

دعائے مغفرت

میرے ماموں جان میاں جی نور محمد ولد شادی ۲ اکتوبر بروز منگل صبح ۶½ بجے دو سال بیمار رہ کر وفات پا گئے۔ پسماندگان میں سے ایک لڑکی اور بیوی ہے بڑے دیندار تھے۔ صوم و صلوٰۃ کے پابند تھے۔ چندہ باقاعدہ ادا کرتے تھے۔ احباب کرام دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مغفرت فرمائے اور درجات بلند کرے۔ آمین

عبدالاحد سیکرٹری مال بخت ہزارہ۔ سرگودھا

وصایا

وصایا منظوری سے قبل اسلئے شائع کی جاتی ہیں تاکہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر کو اطلاع کردے۔
سیکرٹری کارپرداز ربوہ

نمبر ۱۴۴۶۷ میں شیخ محمد خورشید ولد شیخ اللہ داد صاحب مرحوم قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر ۳۸½ سال پیدائشی احمدی ساکن ملتان چھاؤنی ڈاکخانہ خاص ملتان صوبہ مغربی پاکستان۔ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۷ اگست ۱۹۵۶ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ اس وقت ماہوار آمد -/۲۴۸ روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ ہوگی۔

العبد:۔ محمد خورشید ہیڈ سٹیرڈ۔ ڈی۔ ایس آفس۔ این۔ ڈبلیو۔ آر ملتان چھاؤنی۔

گواہ شد:۔ نذیر احمد وصیت ۱۲۱۹۱ معرفت سید اے اینڈ ایم وزیر علی المرکز بندر روڈ کراچی ۳

گواہ شد:۔ عبدالوہاب موصی ۱۰۹۷۰ مرکزی سکرٹری مال جماعت احمدیہ کراچی

نمبر ۱۴۴۶۶ میں عبدالحفیظ ولد چوہدری عبدالعزیز قوم ریحان راجپوت پیشہ سرکاری ملازمت عمر ۲۰ برس پیدائشی احمدی ساکن فیروزپور حال کراچی ڈاکخانہ کراچی ضلع کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم جولائی ۱۹۵۶ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں فی الحال میری کوئی جائیداد نہیں اس وقت ماہوار آمد -/۱۵۵ روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتا رہوں گا۔ اگر کوئی جائیداد پیدا کروں تو اس کا بھی ۱/۱۰ حصہ ادا کروں گا۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ ہوگی۔

العبد:۔ عبدالحفیظ فلیٹ نمبر ۷ روپالی بلڈنگ اردگری میدان نمبر ۱ قاضی خدا بخش روڈ کراچی

گواہ شد:۔ لطیف احمد طاہر سیوک رام بلاک برنس روڈ کراچی

گواہ شد:۔ صدرالدین کھوکھر ۱۰۸۔ نیو کلاتھ مارکیٹ کراچی ۲

نمبر ۱۴۴۶۵ میں شیخ مختار احمد ولد شیخ عظیم الدین صاحب قوم شیخ پیشہ تجارت عمر ۲۵ سال پیدائشی احمدی ساکن خیرپور ناتھن شاہ ڈاکخانہ خاص ضلع دادو صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۱ ستمبر ۱۹۵۶ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت کوئی جائداد نہیں اور اس وقت میری ماہوار آمد مبلغ -/۱۵۰ روپے ہے اور اس کی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا اور میرے مرنے کے بعد جس قدر میری جائداد ثابت ہو اس کی بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

العبد شیخ مختار احمد بقلم خود سوداگر چرم

گواہ شد:۔ ناصر احمد بقلم خود رادھن ضلع دادو سندھ۔

گواہ شد:۔ عظیم الدین بقلم خود پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ رادھن دادو سندھ

نمبر ۱۴۴۶۳ میں صادق احمد ولد مولا بخش قوم ارائیں پیشہ تجارت عمر ۲۴ سال پیدائشی احمدی ساکن دریا خان مری ڈاکخانہ خاص ضلع نواب شاہ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۹ ستمبر ۱۹۵۶ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائداد اس وقت منقولہ وغیر منقولہ حسب ذیل ہے۔ زمین بارہ ایکڑ اراضی نہری واقع کوٹ مولا بخش دہ ماہ کھنڈ ضلع نواب شاہ جس کی قیمت فی ایکڑ -/۲۵۰ روپے ہے۔ کل رقم زمین تین ہزار روپیہ ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اس کے علاوہ میری آمد بذریعہ تجارت ماہوار -/۲۵۰ روپے ہوتی ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتا رہوں گا۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائداد منقولہ یا غیر منقولہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

العبد۔ صادق احمد

گواہ شد۔ سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا۔ کارکن صدر انجمن احمدیہ ربوہ۔

گواہ شد:۔ نور احمد ولد مولوی عطاء اللہ صاحب گوٹھ جان پور ڈاکخانہ دریا خان مری ضلع نواب شاہ

نمبر ۱۴۴۶۴ میں ناصر احمد ولد چوہدری مولا بخش قوم ارائیں پیشہ تجارت عمر ۲۸½ سال پیدائشی احمدی ساکن باندھی۔ ڈاکخانہ خاص۔ ضلع نواب شاہ سندھ صوبہ مغربی پاکستان۔ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۹ ستمبر ۱۹۵۶ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائداد اس وقت منقولہ وغیر منقولہ حسب ذیل ہے۔ زمین بارہ ایکڑ اراضی نہری واقع کوٹ مولا بخش دہ ماہ کھنڈ ضلع نواب شاہ سندھ جس کی قیمت فی ایکڑ -/۲۵۰ روپے ہے کل رقم زمین مبلغ تین ہزار روپیہ ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اس کی آمد نہیں۔ اس کے علاوہ میری آمد بذریعہ تجارت ماہوار -/۲۵۰ روپے ہوتی ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر جائداد اس کے علاوہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

العبد ناصر احمد ولد مولا بخش

گواہ شد۔ صدیق احمد دریا خان مری ضلع نواب شاہ سندھ۔ گواہ شد:۔ سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا۔ کارکن صدر انجمن احمدیہ ربوہ

اعانت الفضل

(۱) اہلیہ صاحبہ ونگ کمانڈر شیخ عبدالحی صاحب ماڑی پور کراچی ایئر ہیڈ کوارٹر نے مبلغ دس روپے بطور اعانت دو مستحق احباب کے نام خطبہ نمبر جاری کرنے کے لئے ارسال فرمائے ہیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ اللہ تعالیٰ انہیں اپنی نعمتوں سے نوازے اور مزید دینی قربانیوں کی توفیق عطا فرمادے۔

(۲) محمد صدیق صاحب H. O. CTE Shin Kiari نیلع ہزارہ نے مبلغ -/۳ روپے کسی مستحق کے نام ۶ ماہ کے لئے خطبہ نمبر جاری کرنے کی غرض سے بطور اعانت ارسال فرمائے ہیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ اللہ تعالیٰ ان کے مال وجان میں برکت ڈالے۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

درخواستہائے دعا

(۱) خاکسار کا بھائی عزیزم عبدالسمیع گذشتہ چند یوم سے لیبارٹری بخار بیمار ہے احباب سے دعا کی درخواست ہے۔
اہلیہ مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری

(۲) محترمہ اہلیہ صاحبہ خان بہادر غلام محمد صاحب آف گلگت بعارضہ بخار سولہ دن سے بیمار ہیں۔ کمزوری بہت ہے بزرگان کرام دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کاملہ وعاجلہ عطا فرمائیں۔
والدہ احمد کریم دارالفضل ربوہ

(۳) برادرم چوہدری محمد علی خان کا بچہ منور احمد بخار اور پیچش سے سخت بیمار ہے احباب دعائے صحت فرمائیں۔
ناظر علی خان چک نمبر ۶ گھمبیر سنگھ والا۔ رائے پور

پاکستان کی فوجی معاہدوں میں شرکت کا کشمیر میں استصواب سے کوئی تعلق نہیں

بھارت چالیس لاکھ کشمیریوں کو بھارتی مسلمانوں کے بطور یرغمال رکھنا چاہتا ہے

مظفر آباد ۱۶ اکتوبر سرینگر اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر مسٹر جی ایم ہمدانی نے سرینگر میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا۔ یہ کہا جاتا ہے۔ چونکہ پاکستان فوجی معاہدوں میں شامل ہو گیا ہے۔ اس لئے کشمیریوں کو استصواب کا حق نہیں دیا جائے گا۔

آپ نے کہا یہی نہیں بلکہ یہ دھمکیاں بھی دی جا چکی ہیں کہ اگر استصواب کی صورت میں کشمیریوں نے پاکستان میں شمولیت کا فیصلہ کر لیا تو چار کروڑ بھارتی مسلمانوں کو اس کی قیمت ادا کرنی ہو گی۔ کشمیر پر یرغمال کے طور پر قابض رہنا صریحاً سیاسی بلیک میلنگ ہے۔

سلسلہ جاری رکھتے ہوئے مسٹر ہمدانی نے کہا۔ یہ کہا جاتا ہے چونکہ پاکستان فوجی معاہدوں میں شامل ہو چکا ہے۔ اسلئے کشمیریوں کو استصواب کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ آخر کشمیریوں کو ایک انسانی حق سے محروم کرنے میں اس چیز کا کیا دخل ہے؟ عوام کی طرف سے ہم اس دلیل کو تسلیم کرنے سے انکار کرتے ہیں۔ کشمیریوں کو ریاست کی تقسیم کے متعلق بھارتی تجویز کی خبر سن کر صدمہ پہنچا ہے۔ اس قسم کی تجویز انسان سے مویشیوں سے بھی بدتر سلوک کے مترادف ہے ہم اس قسم کی تجویز کو نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ کشمیری مہاجرین کا حوالہ دیتے ہوئے مسٹر ہمدانی نے کہا۔ ۱۹۴۷ء میں لاکھوں کشمیریوں کو حد متارکہ جنگ کے دونوں طرف پاکستان یا ہندوستان میں دھکیل دیا گیا۔ ہم انہیں یقین دلاتے ہیں کہ ہم انہیں ان کے گھروں میں واپس لانے کے لئے ہر قسم کی کوشش کریں گے۔

قتل لیاقت کے واقعات کی

از سر نو تحقیقات کا مطالبہ

کراچی ۱۷ اکتوبر۔ کل پاکستان بھر میں قائد ملت لیاقت علی خاں مرحوم کی پانچویں برسی پورے احترام کے ساتھ منائی گئی۔ سرکاری عمارات پر پرچم سرنگوں رہے اور مشرقی و مغربی پاکستان کی بہت سی مساجد میں تلاوت قرآن پاک اور فاتحہ خوانی ہوئی۔

وفاقی دار الحکومت میں کل دوپہر کے بعد مرکزی حکومت کے دفاتر بند کر دئے گئے۔ قائد ملت کے مکان پر فاتحہ خوانی اور ان کے مزار پر قرآن خوانی ہوئی۔ کل جو لوگ قائد ملت کے مزار پر گئے۔ ان میں آسٹریلین ٹیم کے کھلاڑی اور افلیتی فرقوں کے لوگ بھی شامل تھے۔ کراچی کی خواتین نے گل رعنا کلب میں فاتحہ خوانی کی۔ ان کے بعد انہوں نے قائد ملت کے مزار پر فاتحہ خوانی کی۔

تیسرے پہر کراچی میں ایک جلسہ عام ہوا جس میں مقررین نے لوگوں کو قائد ملت کے نقش قدم پر چلنے کی تلقین کی۔ پاکستان مسلم لیگ کے جائنٹ سکرٹری مسٹر منظر عالم اور جمعیت العلمائے پاکستان کے صدر مولانا عبد الحامد بدایونی نے مطالبہ کیا کہ جن پراسرار حالات میں قائد ملت کی موت واقع ہوئی تھی۔ ان پر سے پردہ ہٹانے کے لئے مزید تحقیقات کرائی جائے۔

بھارت میں زلزلہ سے ۲۲ افراد ہلاک

نئی دہلی ۱۷ اکتوبر۔ تازہ خبر سے آنے والے ایک سرکاری اعلان کے مطابق دہلی۔ پنجاب اور یوپی میں ایک سو میل کے قطعہ کے اندر زلزلے سے ۲۲ افراد ہلاک ہوئے۔ یہ اموات زلزلے کے مرکز بلند شہر ڈسٹرکٹ میں ہوئیں۔

وزیر اعظم ڈھاکہ میں چار گھنٹے رکنے کے بعد رنگون پہنچ گئے

کراچی ۱۷ اکتوبر۔ وزیر اعظم مسٹر حسین شہید سہروردی کل تیسرے پہر ڈھاکہ سے رنگون پہنچ گئے۔ آپ آج ہانگ کانگ روانہ ہو جائیں گے۔ جہاں سے آپ چین کے سرکاری دورے پر ٹاکنگ پہنچیں گے۔

رنگون کے ہوائی اڈے پر وزیر اعظم اور ان کے رفقاء کا وزیر اعظم برما مسٹر با سوے ان کی کابینہ کے ارکان۔ برما میں پاکستان اور چین کے سفیروں اور برما میں مقیم پاکستانیوں نے استقبال کیا۔ مسٹر حسین شہید سہروردی جب طیارے سے باہر نکلے تو ہوائی اڈے پر موجود پاکستانیوں نے خوشی سے تالیاں بجائیں۔ اور پاکستان زندہ باد کے نعرے لگائے۔

جمنا کے سیلاب نے سینکڑوں دیہات اپنی لپیٹ میں لے لئے

ہزاروں مکانات تباہ، فصلوں کو لاکھوں روپے کا نقصان

نئی دہلی ۱۷ اکتوبر۔ دریائے جمنا کی مشتعل لہروں نے دہلی۔ انبالہ۔ کرنال اور جگادھری وغیرہ کے وسیع علاقوں پر اپنی تمام تر ہولناکیوں اور قہرمانیوں کے بھیانک سائے ڈالنے کے بعد اب یوپی کے نئے علاقوں کو اپنی لپیٹ میں لینا شروع کر دیا ہے۔ ادھر دریائے گنگا بھی کئی مقامات پر کناروں سے بہہ نکلا ہے اور ہزاروں ایکڑ مزروعہ اراضی زیر آب آگئی ہے

دریائے جمنا دہلی کے نزدیک کل صبح چار بجے اترنا شروع ہو گیا۔ لیکن اس سے پہلے دریا کی سطح اس قدر بلند ہو چکی تھی کہ تاریخ میں مثال نہیں ملتی۔ انبالہ۔ دہلی۔ کرنال۔ جگادھری وغیرہ کے متعدد دیہات میں سیلاب کا پانی پھیل گیا۔ سینکڑوں مکان تباہ ہو گئے۔ کئی مویشی بہہ گئے اور فصلوں کو شدید نقصان پہنچا۔ ان اضلاع میں ۵۰ اشخاص دریا کی مشتعل لہروں کی نذر ہو گئے۔ مالی نقصان کا اندازہ قریباً دو کروڑ روپے کا بیان کیا جاتا ہے۔ لیکن فصلوں کے نقصان کا صحیح اندازہ سیلاب کا پانی اترنے کے بعد ہی لگایا جا سکے گا۔

دریائے جمنا دہلی کے نزدیک اتوار کی صبح سے سخت سیلات کی حالت میں تھا۔ کل صبح ریلوے پل پر پانی کی سطح سمندر سے ۶۷۷.۳ فٹ تک بلند ہو گئی۔ جو ۱۹۲۴ء کی زیادہ سے زیادہ تھی۔ یہ سطح خطرہ کے نشان سے پانچ فٹ چار انچ زیادہ تھی۔

دہلی شہر میں جمنا بازار۔ بالائی بیلا۔ ریڈیو کالونی۔ تمار پور۔ آزاد پور اور وزیر آباد کی آبادیوں کے بعض حصے زیر آب آ گئے۔ البتہ دیہات میں کافی نقصان ہوا۔

سوئز کے ٹریفک میں تعطل

پورٹ سعید ۱۶ اکتوبر۔ کل سوئز میں جہازوں کی آمد و رفت کچھ عرصہ کے لئے معطل ہو گئی ہے جب ایک برطانوی تیل بردار جہاز "فورٹ سٹیونز" یہاں سے ۲۲ میل دور خشکی پر چڑھ گیا۔ اس حادثہ کے باعث کل صبح جنوب کی طرف جانے والے جہازوں کے دو قافلے منسوخ کرنے پڑے۔ تیل بردار جہاز تھوڑی دیر بعد اپنے سفر پر روانہ ہو گیا۔

ثانوی تعلیمی بورڈ آف پنجاب کی طرف سے اعلان

لاہور ۱۷ اکتوبر۔ بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن پنجاب نے یہ پریس نوٹ جاری کیا ہے کہ مبلغ دس روپیہ کی وہ زائد فیس منسوخ کر دی گئی ہے۔ جو بورڈ کے امتحانات میں شامل ہونے والے ان پرائیویٹ طلباء سے وصول کی جاتی تھی۔ جو بورڈ کی حدود و اختیار سے باہر رہتے تھے

ستلج کی سطح میں اضافہ

بغداد الجدید ۱۷ اکتوبر۔ مصدقہ ذرائع کی اطلاعات کے مطابق دریائے ستلج کی سطح بدستور بلند ہو رہی ہے۔ کل رات سلیمانکی ہیڈورکس پر دریا کا اخراج ایک لاکھ ۲۵ ہزار کیوسک تک پہنچ چکا ہے۔

محکمہ آبپاشی کے ڈپٹی چیف انجینئر نے بتایا ہے کہ اس سیلاب سے کوئی خطرہ لاحق نہیں بلکہ اس کا فصلوں پر صحت بخش اثر پڑے گا۔ آپ نے بتایا پنجند ہیڈورکس پر مرمت کا کام جاری ہے۔ مزدوری مشینری تونسہ براج سے حاصل کر لی گئی ہے۔ اور وہ پنجند پہنچ چکی ہے۔

درخواستہائے دعا

(۱) محترمہ والدہ صاحبہ کا میو ہسپتال میں اپریشن ہوا ہے۔ نیز میرے بڑے بھائی رشید احمد صاحب کا گنگا رام ہسپتال میں اپریشن ہوا ہے احباب جماعت اور درویشان قادیان کی خدمت میں خاص طور درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ ہر دو کو جلد از جلد صحت عطا فرمائے۔ آمین

مشتاق احمد ظفر متعلم ٹی۔ آئی۔ کالج ربوہ

(۲) میرا لڑکا رفیق احمد عموماً بیمار رہتا ہے اور اس کی والدہ بھی اکثر بیمار رہتی ہیں۔ تمام دوستوں کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ ان کو صحت بخشے۔ نیز میری مالی حالت بھی کمزور ہے۔ اللہ تعالےٰ مالی پریشانیاں دور فرمائے آمین

محمد منیر چک ۱۸ بہوڑ

گاڑیوں کی آمد و رفت بحال ہو گئی

لاہور ۱۷ اکتوبر ریلوے کے ایک بیان کے مطابق شاہدرہ باغ اور ضلع شیخوپورہ سٹیشن میں شاہدرہ باغ اور سن کالر کے درمیان گاڑیوں کی آمد و رفت بحال ہو گئی ہے۔